ایمان پر مبنی جواب کے تین مراحل-4

دوسرا مرحلہ: موافقت(Alignment)—قطب نما کی طرف واپسی

اگلے دن، اُس نے ایک ایسی مسکراہٹ کے ساتھ میرا استقبال کیا جو ایک نرم طلوعِ آفتاب کی طرح محسوس ہو رہی تھی۔ اُس نے کہا، ''دوبارہ خوش آمدید۔ کل آپ نے دیکھنا سیکھا۔ آج آپ انتخاب کرنا سیکھیں گے۔''

اُس نے اپنا ہاتھ پھر سے اپنے دل پر رکھا، بالکل ویسے ہی جیسے آگاہی (Awareness) سکھاتے وقت رکھا تھا۔

آگاہی آپ کو بتاتی ہے کہ کیا ہو رہا ہے۔ موافقت آپ کو بتاتی ہے کہ کیا اہم ہے۔

میں تجسس سے آگے کی طرف جھک گیا۔

اُس نے بات جاری رکھی، ''جب آپ ایک بار صاف دیکھ لیتے ہیں—باہر کی صورتحال، اندر کے جذبات—تو اب مقدس سوال سامنے آتا ہے:''

'اِس لمحے میں، خدا مجھ سے کیا چاہتا ہے؟'

میرا ہدف کیا ہے؟(What Am I Aiming For)

اُس نے جلدی نہیں کی۔ اُس نے اس طرح بات کی جیسے ہر لفظ روشنی کا ایک قطرہ لیے ہوئے ہو۔ اُس نے کہا، ''زندگی گزارنے کے دو طریقے ہیں۔ ایک—جو جذبات، انا، عادت اور آسانی سے تشکیل پاتا ہے۔ اور دوسرا—جو اقدار، مقصد اور خدا کے شعور سے تشکیل پاتا ہے۔''

وہ چند سیکنڈ کے لیے رکا اور پھر بات آگے بڑھائی، ''موافقت کے بغیر آگاہی ایسے ہے جیسے ایک واضح نقشہ ہو جس کی کوئی منزل نہ ہو۔''

''صرف وضاحت کافی نہیں ہے۔ آپ کو سمت (direction) کی ضرورت ہے۔''

رِدِ عمل سے پہلے وژن(Vision Before Reaction)

اُس نے مجھ سے نرمی سے پوچھا، ''آپ کس قسم کا انسان بننا چاہتے ہیں؟ ایک صابر؟ ایک اصول پسند؟ ایک رحم دل؟ ایک سچا؟ ایک ایسا عبادت گزار جو اُس شخص کی طرح جواب دیتا ہو جو جانتا ہے کہ خدا دیکھ رہا ہے؟''

اُس نے میرے سینے کی طرف اشارہ کیا اور کہا، ''اگر وہ آپ کا وژن ہے، تو آپ کا رِدِ عمل اُس وژن کی طرف بڑھنا چاہیے—اُس سے دور نہیں۔''

پھر اُس نے سرگوشی کی:

''ہر جواب یا تو آپ کے کردار کی تعمیر کرتا ہے یا اُس کی اصلیت ظاہر کر دیتا ہے۔''

لمحے کے مقصد کو یاد رکھنا(Remember the Purpose of the Moment)

اُس نے کہا، ''لوگ زندگی کے بڑے فیصلوں میں خود کو نہیں کھوتے۔ وہ خود کو چھوٹے لمحوں میں کھو دیتے ہیں۔''

پھر اُس نے مجھے ایک کہانی سنائی۔

''میں ایک بار اپنے دو عزیز دوستوں کے درمیان صلح کرانے گیا تھا۔ یہ میرا ارادہ تھا۔ میرا مقصد۔ لیکن اُن میں سے ایک نے مجھ پر غصہ کیا—اور میں بھول گیا کہ میں وہاں کیوں گیا تھا۔ میں نے رِدِ عمل ظاہر کیا۔ میں دکھی، ناراض، اور ٹھیس پہنچی ہوئی انا کے ساتھ واپس آیا۔'' اُس نے آہ بھری اور مزید کہا، ''میرا مشن میرے غرور میں ڈوب گیا۔''

ہمارے درمیان خاموشی چھا گئی۔

''کبھی بھی لمحے کو آپ کے مشن سے آپ کی توجہ ہٹانے نہ دیں۔''

جب خواہش اور خوف مداخلت کرتے ہیں(When Desire and Fear Interfere)

اُس نے تین انگلیاں اٹھائیں۔''کبھی کبھی موافقت ناکام ہو جاتی ہے کیونکہ:''

- **خواہش**—''میں جیتنا چاہتا ہوں۔''''میں اچھا نظر آنا چاہتا ہوں۔''
- **خوف**—''وہ کیا سوچیں گے؟''''کیا ہوگا اگر میں ہار جاؤں؟''
- **آسانی**—''صحیح کام کرنا مشکل ہے۔''

اُس نے نرمی سے کہا:

''صحیح کام کرنا آسان ہوتا ہے جب وہ آپ کو خوش کرتا ہے۔اصل امتحان تب ہوتا ہے جب وہ آپ سے کوئی قیمت مانگتا ہے۔''

وہ سوال جو سب کچھ بدل دیتا ہے(The Question That Changes Everything)

اُس نے کہا،''جب بھی شک ہو،ایک بات پوچھیں:''

'اگر میں اِس لمحے کے بعد خدا سے ملوں،تو کیا مجھے اپنے عمل پر فخر ہوگا؟'

اچانک میرا دل بے نقاب محسوس ہونے لگا۔

نتائج سے پہلے اصول(Principles Before Outcomes)

اُس نے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کو ترازو کی طرح اٹھایا۔اُس نے کہا،''ایک ہاتھ میں اصول ہوتے ہیں۔دوسرے میں نتائج ہوتے ہیں۔زیادہ تر لوگ مطلوبہ یا متوقع نتائج کی بنیاد پر عمل کرتے ہیں—'اگر میں یہ کروں گا تو میرے ساتھ کیا ہوگا؟'لیکن موافقت کا مطلب ہے اصولوں کی بنیاد پر عمل کرنا—'خدا کی نظر میں کیا صحیح ہے؟'''

''نتائج خدا پر چھوڑ دو،''اُس نے مجھے یاد دلایا۔''آپ صرف اپنے انتخاب کے اخلاص کے ذمہ دار ہیں۔''

نتیجہ اُس(خدا)کا ہے۔دیانت آپ کی ہے۔

جرات اور مستقل مزاجی(Courage and Consistency)

اُس نے بات جاری رکھی،''کبھی کبھی موافقت کے لیے جرات کی ضرورت ہوتی ہے۔سچ بولنے کی جرات جب خاموشی آسان ہو۔نرم مزاج رہنے کی جرات جب غصہ جائز محسوس ہو۔انصاف پسند ہونے کی جرات جب کہ جب آپ ناانصافی سے فائدہ اٹھا رہے ہوں۔''

''اور مستقل مزاجی،''اُس نے مزید کہا،''راز ہے۔''

اصول،اصول نہیں رہتا اگر وہ صرف تب لاگو ہو جب آسانی ہو۔

خدا کے حضور عاجزی میں عزت نفس پہچاننا(Self-Respect in Front of God)

اُس نے اپنی آواز نیچی کی اور کہا،''**ایسے جواب دیں جیسے خدا دیکھ رہا ہے—کیونکہ وہ دیکھ رہا ہے۔**تصور کریں کہ آپ اُس کا سامنا کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں،**'میں نے آپ کی جگہ انا کو چنا۔'**''

اُس کے الفاظ ایک خاموش رحمت کی طرح مجھ میں پیوست ہوئے—ایک یاد دہانی،کوئی ملامت نہیں۔

اُس نے کہا،''موافقت اس بارے میں نہیں ہے کہ وہ کیس چیز کے مستحق ہیں۔یہ اس بارے میں ہے کہ آپ خدا کے سامنے کیا بننا چاہتے ہیں۔''

انتخاب کا لمحہ(The Moment of Choice)

اُس نے ٹیک لگائی اور سانس باہر نکالی۔اُس نے کہا،''تو اب،توقف میں،آگاہی کے بعد،پوچھیں:''

- میں اِس وقت کیا بننا چاہتا ہوں؟

- خدا کو یہاں کیا پسند ہے؟
- کون سا ردِ عمل مستقبل میں میری ذات کے شایانِ شان ہے؟
- کیا میں انا کو تسکین دے رہا ہوں یا خدا کو راضی کر رہا ہوں؟

اُس نے مسکراہٹ کے ساتھ کہا، ''جب آپ یہ سوالات خلوص سے پوچھتے ہیں''، اُس نے مسکراتے ہوئے کہا، "تو آپ کے دل کو اپنا قطب نما یاد آجاتا ہے''

عمل سے پہلے ایک توقف (A Pause Before We Act)

کمرہ ساکن محسوس ہوا — جیسے ہوا بھی خود موافقت کی مشق کر رہی ہو۔ اُس نے میز پر آہستہ سے دستک دی۔ اُس نے کہا، ''آگاہی آپ کی آنکھیں کھولتی ہے۔ موافقت آپ کا دل کھولتی ہے۔''

''اور کل،'' اُس نے آہستہ سے اٹھتے ہوئے جاری رکھا، ''ہم بات کریں گے کہ کس طرح یکایک جذباتی تحریک سے نہیں، بلکہ مقصد سے آگے بڑھنا ہے۔ کل،'' وہ مسکرایا، ''ہم عمل کے بارے میں بات کریں گے۔''

میں عاجزی اور امید کے ایک عجیب امتزاج کے ساتھ وہاں سے نکلا — اب یہ جانتے ہوئے کہ روحانی ترقی کوئی چھلانگ نہیں، بلکہ خاموش، ارادے سے بھرے قدموں کا ایک سلسلہ ہے۔

ایک سانس۔

ایک انتخاب۔

ایک وقت میں ایک موافقت۔